© rasailojaraid.com

بڑی صارف حکومت ہوتی ہے۔ گرانی حکومت کی شاہ خرچیوں سے ہوتی ہے۔ ہم کہتے ہیں گرانی پٹرول کی قیمت بڑھنے سے ہوتی ہے اور اس کی قیمت پر ہمارا کنٹرول نہیں ہے مگر اس کے صرف بلکہ اسراف پر تو قابو پایا جاسکتا ہے۔ صرف ایک وزیر کی گاڑی جتنا پٹرول جلاتی ہے، اتنا عوام کی سو گاڑیاں نہیں جلاتی ہیں۔ خزانہ پر جتنا بوجھ ان وکلا کی فیسوں کا پڑتا ہے جو حکومت کے بے سمت مقدمات میں پیش ہوتی ہے، اگر وہی اٹھالیا جائے تو گرانی کا سدباب ہوسکتا ہے۔ وسیع پیمانے پر تخریب کاری، گرانی، ٹارگٹ کلنگ اور امن وامان کی زبوں حالی سے ظالمانہ اور سفاکانہ چشم پوشی کر کے جناب زیڈ۔ اے۔ بھٹو مرحوم کی سزائے موت کے خلاف ریفرنس دائر کرنا، حکومت کی پرلے درجے کی بے دردی ہے۔ بابر اعوان، وزارت چھوڑ کر، ریفرنس کی پیروی کی فیس، اپنی وزارت کی تنخواہ اور مراعات سے دس گنا زیادہ لیں گے اور اس نام نہاد قربانی وزارت سے کارکنوں کے دل تو جیت گئے ہیں مگر خزانہ کا کباڑہ کردیں گے۔ ؎ رند کے رند رہے ، ہاتھ سے جنت بھی نہ گئی

سرکاری وسائل پر جس بے رحمی سے حکومت کے چھوٹے چھوٹے کارندے ہاتھ صاف کررہے ہیں اسے دیکھ کر یہی کہا جاسکتا ہے۔ مال مفت، دل بے رحم۔ ایک ہمہ وقتی وزیر اطلاعات کی موجودگی میں ایوان صدر کی ترجمانی کیلئے ایک الگ بندہ بھرتی کرلینا، ایسی زیادتی ہے جس پر ہنسی اور شرمندگی دونوں آتی ہیں۔ یہ اس حکومت کی شاہ خرچیاں ہیں جس کو ہر روز بجلی، پٹرول اور گیس کی قیمت بڑھانا پڑتی ہے۔

سرما موسم تھا تو گیس ندارد، موسم گرما آیا تو عوام لیلائے برق کے فراق میں ہائے وائے کررہے ہیں۔ اس حوالے سے دیکھیں تو مشرف کا منحوس دور، بھول جاتا ہے۔ بجلی کا فقدان، آمریت اور جمہوریت میں سے کس کی نحوست یا برکت ہے؟

مزدوروں کا عالمی دن

الکاسب حبیب اللہ، رسول اللہ ﷺ کا فرمان عالی شان ہے اور ہمارے رسول ﷺ پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدور کی اجرت ادا کرنے کا حکم دیتے ہوں تو ان سے بڑا مزدور دوست کون ہوگا۔ پھر ہاتھ کی کمائی کو بہترین رزق قرار دینے والا آقا و مولاً سے بڑا مزدور کا ساتھی کون ہوگا اور اقبال یہ کہیں تو ان سے بڑھ کر مزدور کا درد آشنا کون ہوگا۔ ؎

جس کھیت سے دہقان کو میسر نہ ہو روزی　　اس کھیت کے ہر خوشہ گندم کو جلا دو

© rasailojaraid.com